AL-HIKMAH INTERNATIONAL

# خطبہ جمعہ

بعنوان

## عبادت میں خشوع کے اسباب

## سلسلة منبر الحكمة

## 243

بتاریخ: 26 مارچ 2021

بمطابق: ١١ شعبان المعظم ١٤٤٢ ھج

به اهتمام

**الحکمۃ انٹرنیشنل**

5D1 ٹاؤن شپ، مادرِ ملت روڈ، نزد پائپ سٹاپ، لاہور

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# اھم نکات

① ......خشوع کا مفہوم اور اس کے اثرات

② ......عبادت میں خشوع کی اہمیت

③ ......خشوع کے اسباب وذرائع

④ ......خشوع کو ختم کرنے والی چیزوں سے پناہ

اَلْـحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ أَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ ، لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ كُلِّهٖ وَكَفٰی بِاللّٰهِ شَهِیْـدًا ، وأَشْهَـدُ أَن لَا إِلٰـهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَه لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا ؛ أَمَّا بَعْدُ!

﴿وَ اِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَی الرَّسُوْلِ تَرٰۤی اَعْیُنَهُمْ تَفِیْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِیْنَ﴾ [المائدة:83]

﴿وَ یَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ یَبْكُوْنَ وَ یَزِیْدُهُمْ خُشُوْعًا﴾ [الاسراء:109]

﴿اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِیْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِیَ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ثُمَّ تَلِیْنُ جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰی ذِكْرِ اللّٰهِ﴾ [الزمر:23]

## تمهید

خشوع کا مفہوم: خشوع کے معانی ہیں: جھکنا، عاجزی کرنا، دب جانا اور کسی کے سامنے انکساری کا اظہار کرنا وغیرہ۔خشوع کا اصل مرکز انسانی دل ہے، اور اس کا اثر ظاہری اعضاء وجوارح پر بھی نمایاں ہوتا ہے۔

علامہ قرطبی رحمۃ اللہ علیہ خشوع کی تعریف کے متعلق فرماتے ہیں:

((هَیْئَةٌ فِی النَّفْسِ یَظْهَرُ مِنْهَا فِی الْجَوَارِحِ))

''خشوع دل میں ایسی کیفیت کا نام ہے جس سے اعضاء میں سکون اور عاجزی ظاہر ہو۔''

تفسیر القرطبی: 374/1

دل کا خشوع یہ ہے کہ آدمی کسی کی عظمت وجلال سے مرعوب ہو اور جسم کا خشوع یہ ہے کہ جب وہ اس کے سامنے جائے تو سر جھک جائے، اعضاء ڈھیلے پڑ جائیں، نگاہ پست ہو جائے اور آواز دب جائے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا﴾ [طه:108]

''اور سب آوازیں رحمان کے لیے پست ہو جائیں گی، سو تو نہایت آہستہ آواز کے سوا کچھ نہیں سنے گا۔''

## ......دل کا خشوع اور اس کے اثرات:

خشوع وخضوع کا مرکز ومنبع دل ہے، جب دل میں خشوع ہوگا تو باقی اعضاء پر بھی اثر ظاہر ہوگا۔ نماز میں خشوع سے مراد دل کا اللہ کی طرف متوجہ اور یکسو ہونا ہے اور یہی نماز کی اصل روح ہے۔

سیدنا نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((أَلَا وَإِنَّ فِی الجَسَدِ مُضْغَةً:إِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ الجَسَدُ كُلُّهُ ، وَإِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الجَسَدُ كُلُّهُ ، أَلَا وَهِیَ القَلْبُ))

''بے شک جسم میں ایک ٹکڑا ہے جب وہ صحیح ہو تو سارا جسم ٹھیک ہوتا ہے، اور جب وہ فاسد ہو تو سارا جسم بگڑ جاتا ہے، اور یہ ٹکڑا دل ہے۔''

صحیح البخاری:52

سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب رکوع جاتے تو یوں دعا کرتے:

((اَللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ ، وَبِكَ آمَنْتُ ، وَلَكَ أَسْلَمْتُ ، خَشَعَ لَكَ سَمْعِیْ ، وَبَصَرِیْ ، وَمُخِّیْ ، وَعَظْمِیْ ، وَعَصَبِیْ))

''اے اللہ! میں نے تیرے لیے رکوع کیا، آپ پر ایمان لایا، آپ کا فرمان بردار ہوا، آپ میرے رب ہیں، آپ کے لیے میرے کان، میری آنکھیں، میری ہڈی کی مخ اور میری ہڈی اور پٹھ جھکے ہوئے ہیں۔''

صحیح مسلم:771

علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے اسی متعلق کہا تھا:

صفیں کج، دل پریشان، سجدہ بے ذوق

کہ جذب اندروں باقی نہیں ہے

## ......قبولیتِ عمل کے درجات:

نماز یا دیگر عبادات میں خشوع، حضورِ دل اور اخلاص کی دولت جس قدر زیادہ ہوگی عمل پر مرتب ہونے والا اجر وثواب اور اللہ تعالیٰ کی خوشنودی بھی اُسی درجے زیادہ حاصل ہوگی۔

ہر عمل کی قبولیت کے تین درجات ہوتے ہیں:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

1......قبولیت سے مراد ہے کہ اللہ تعالیٰ کا راضی ہونا اور عمل کرنے کے متعلق فرشتوں میں خوش ہونا۔

2......قبولیت کا مفہوم ہے کہ اجر وثواب کا مرتب ہونا، اللہ تعالیٰ کا راضی ہو کر انعام واکرام سے نوازانا۔

3......فرض کی ادائیگی ہے کہ بس بندے کے ذمہ جو فرض تھا، اُسے بجالایا ہے، لیکن فاعل کو اس پر کوئی اجر وثواب حاصل نہیں ہوا۔

جامع العلوم والحکم، لابن رجب:87

# عبادت میں خشوع کی اہمیت

## ......عبادت میں احسان کا درجہ:

نماز عبادات کا مجموعہ ہے، جس میں خشوع کی کیفیت یہ ہونی چاہیے کہ جیسے نماز کے لیے کھڑے ہوں تو اپنے اندر یہ تصور کریں کہ ہم اللہ تعالیٰ کو دیکھ رہے یا اللہ تعالیٰ کی ذات ہمیں دیکھ رہی ہے اور ہم اس کے سامنے نماز ادا کر رہے ہیں، اور یہی احسان کا سب سے اعلیٰ درجہ ہے۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سیدنا جبریل علیہ السلام نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا: احسان کیا ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا:

((أَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ، فَإِنْ لَمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ))

”احسان یہ ہے کہ تم اللہ کی عبادت اس طرح کرو گویا تم اسے دیکھ رہے ہو۔ اگر تم اسے نہیں دیکھ رہے ہو تو وہ تمھیں دیکھ رہا ہو ہے۔“

صحیح البخاری:50

## ......عبادت میں خشوع، قبولیت کی بنیاد:

نماز یا دیگر عبادات میں ظاہری قالب کے ساتھ عمل کرتے ہوئے قلب وروح جس قدر حاضر ہو گی، اُسی قدر قبولیت کا درجہ پائے گی، خشوع کے مطابق ہی اجر وثواب ملے گا۔

سیدنا عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:

((إِنَّ الرَّجُلَ لَيَنْصَرِفُ وَمَا كُتِبَ لَهُ إِلَّا عُشْرُ صَلَاتِهِ تُسْعُهَا ثُمْنُهَا سُبْعُهَا سُدْسُهَا خُمْسُهَا رُبْعُهَا ثُلُثُهَا نِصْفُهَا))

”جب آدمی نماز سے فارغ ہو کر پلٹتا ہے تو اُس کے لیے نماز کا دسواں حصہ، نواں، آٹھواں، ساتواں، چھٹا، پانچواں، چوتھاں، تیسرا، اِس کی نماز کا آدھا حصہ ثواب ملتا ہے۔“

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

[حسن] سنن ابن ماجه:796

### ......خشوع کا اٹھ جانا، قیامت کی علامت:

موجودہ دور میں خشوع کا فقدان ہے، نماز اور مسجدوں سے خشوع ختم ہوتا جا رہا ہے، عبادات خشوع سے خالی، دل جذب اندروں اور ظاہری احوال تہی دامن ہونے کے باعث بندگی میں لطف نہیں ہے۔

سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ کا یہ قول صادق نظر آتا ہے:

(أَوَّلُ مَا تَـفْقِدُونَ مِنْ دِينِكُمُ الْخُشُوعُ ، وَآخِرُ مَا تَفْقِدُونَ مِنْ دِينِكُمُ الصَّلاةُ ، وَرُبَّ مُصَلٍّ لَا خَيْرَ فِيهِ ، وَيُوشِكُ أَنْ تَدْخُلَ مَسْجِدَ الْجَمَاعَةِ فَلَا تَرَى فِيهِمْ خَاشِعًا)

''سب سے پہلے تمہارے دین سے خشوع ختم ہوگا، اور بالآخر تم اپنے دین سے نماز بھی کھو بیٹھے گے۔ بہت سے نماز پڑھنے والے ہوں گے لیکن اُن میں بھلائی نہیں ہوگی۔ اور عنقریب تم مسجد میں داخل ہو گے اور اس میں کسی کو خشوع کے ساتھ نماز پڑھنے والا نہ پاؤ گے۔''

مدارج السالكين للامام ابن القيم:517/1

سیدنا ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((أَوَّلُ شَيْءٍ يُرْفَعُ مِنْ هٰذِهِ الْأُمَّةِ الْخُشُوْعُ حَتّٰى لَا تَرٰى فِيْهَا خَاشِعًا))

''اس امت میں سب سے پہلے خشوع اٹھا لیا جائے، حتیٰ کہ اس میں کوئی خشوع کرنے والا نہیں ملے گا۔''

[صحيح] صحيح الترغيب: 543۔صحيح الجامع:2569

سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ خشوع کے متعلق فرماتے ہیں:

((يُوشِكُ أَنْ تَدْخُلَ مَسْجِدَ جَماعَةٍ فَلَا تَرَى فِيهِ رَجُلًا خَاشِعًا))

''عنقریب میں جامع مسجد میں جاؤ گے، مگر وہاں کسی کو خشوع کرنے والا نہیں دیکھو گے۔''

[صحيح] سنن الترمذي:2653

## خشوع کے اسباب و ذرائع

### ......مناجاتِ الٰہی کا تصور کریں:

نماز، تلاوت قرآن اور دیگر عبادات کی ادائیگی میں بندہ مسلم سمع و اطاعت کا مظاہرہ کرتا اور اپنے رب کریم سے مناجات کرتا ہے۔ جس میں عجز و نیازمندی کے ساتھ مانگنے کی سرگوشی بھی کرتا ہے۔ یہی خشوع کی کیفیت تمام عبادات میں مطلوب ہے۔ دل کا تقویٰ اور جذب اندروں بھی اسی کا نام ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

☆......سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا قَامَ فِي صَلاتِهِ فَإِنَّهُ يُنَاجِي رَبَّهُ))

''جب تم میں سے کوئی شخص نماز ادا کرنے کے لیے کھڑا ہوتا ہے تو وہ اپنے رب سے سرگوشی کرتا ہے۔''

صحيح البخاری:405

## ......سیرت طیبہ سے خشوع کی مثال:

نماز میں قرآن مجید کی تلاوت، رکوع وسجدے کی تسبیحات اور تشہد میں دعائیں دراصل اپنے رب سے مناجات ہیں، جب بندہ پورے شعور اور فہم وبصیرت کے ساتھ انھیں ادا کرتا ہے تو پھر تعلق باللہ قائم ہوتا ہے، یہی خشوع اور اللہ کے ساتھ تعلق ہمیں سیرت طیبہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملتا ہے۔

سیدنا عبداللہ بن شخیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

((رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم يُصَلِّي وَفِي صَدْرِهِ أَزِيزٌ كَأَزِيزِ الرَّحَى مِنَ الْبُكَاءِ صلی اللہ علیہ وسلم))

میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نماز ادا کر رہے تھے، میں نے دیکھا کہ آپ کے سینے سے رونے کی وجہ سے اس طرح آواز نکل رہی تھی جیسے چولہے پر رکھی ہوئی ہانڈی سے نکلتی ہے۔

[صحيح] سنن ابو داود:904

## ......نماز میں موت کو یاد کرو:

نماز میں خشوع حاصل کرنے کا یہ طریقہ یہ ہے کہ آدمی ہر نماز کو آخری نماز سمجھ کر پڑھے، جیسے وہ دنیا میں الوداعی نماز پڑھ رہا ہے۔خشوع اختیار کرنے والے لوگوں کی نشانی ہے کہ وہ آخرت کو یاد رکھتے اور عبادات کو بجالاتے ہیں۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((أُذْكُرِ الْمَوْتَ فِيْ صَلاتِكَ ، فَإِنَّ الرَّجُلَ؟ إِذَا ذَكَرَ الْمَوْتَ فِيْ صَلَاتِهِ لحرى أَنْ يُحْسِنَ صَلاتَهُ، وَصَلِّ صَلَاةَ رَجُلٍ لا يَظُنُّ أَنَّهُ يُصَلِّيْ صَلَاةً غَيْرَهَا))

''اپنی نماز میں موت کو یاد کر، کیونکہ جب ایک شخص اپنی نماز میں موت کو یاد کرتا ہے تو زیادہ مناسب ہے کہ وہ اپنی نماز کو ٹھیک ٹھاک ادا کر سکے، اور ایسے آدمی کی طرح نماز ادا کر جسے امید نہ ہو کہ وہ دوسری نماز ادا کر سکے۔''

السلسلة الصحيحة :1421

سیدنا ابوایوب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا: مجھے کوئی مختصر نصیحت فرمادیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

((إِذَا قُمْتَ فِي صَلَاتِكَ فَصَلِّ صَلَاةَ مُوَدِّعٍ))

”جب تم نماز کے لیے کھڑے ہوتو دنیا سے رخصت ہونے آدمی کی طرح نماز پڑھو۔“

[حسن] سنن ابن ماجه:4171

## ......نماز میں خشوع، استقامت کی دلیل:

صبر اور نماز خشوع اور استقامت کی دلیل ہیں۔ صبر کا تعلق اخلاق و کردار سے ہے اور نماز کا تعلق عبادات سے ہے۔ مشکلات و موانع کے خلاف کسی صحیح موقف پر ڈٹے رہنے کی صفت انسان کے اندر ریاضت سے پیدا ہوتی ہے، جس کا عملی طریقہ نماز ہے۔ آدمی اگر ایک کام کو کرنے کا عزم کرلے اور اس پر چل کھڑا ہو اور ساتھ ہی اپنے رب کو یاد رکھے اور نماز کی صورت میں مدد مانگتا رہے، تو اس کے عزم کی قوت ہزار گنا بڑھ جاتی ہے اور کوئی مشکل سے مشکل حالات بھی اس کے پائے ثبات میں لغزش پیدا ہونے نہیں دیتے۔ ہر مشکل حال میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ اس کا وہ تعلق جو نماز کے واسطے سے قائم ہوا ہے، اس کو گرنے سے بچا لیتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ﴾ [البقرة:45]

”اور صبر اور نماز کے ساتھ مدد طلب کرو اور بلاشبہ وہ یقیناً بہت بڑی ہے مگر عاجزی کرنے والوں پر۔“

## ......نماز، خشوع و رضائے الٰہی کا ذریعہ:

نماز رضائے الٰہی کا ذریعہ اور دن بھر میں پانچ مرتبہ حکمِ الٰہی پر عمل پیرا ہونے کے جذبے کا نام ہے، گویا نماز سے اللہ پرستی پیدا ہوتی ہے۔ جب ارکانِ نماز مکمل سکون سے ادا کیے جائیں، دل جمعی اور حضورِ قلبی کے ساتھ نماز پڑھنا راحت کا باعث، آنکھوں کی ٹھنڈک، دل کا نور اور روح کا سرور ہوتا ہے۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((وَجُعِلَتْ قُرَّةُ عَيْنِي فِي الصَّلَاةِ))

”میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں ہے۔“

[صحیح] سنن النسائی: 3940

☆......سالم بن ابی الجعد کہتے ہیں کہ ایک شخص نے کہا: کاش میں نماز پڑھ لیتا تو مجھے سکون مل جاتا، مسعر کہتے ہیں: میرا خیال ہے یہ بنوخزاعہ کا کوئی آدمی تھا، پھر لوگوں نے اس پر برا کہا کہ یہ نماز کو تکلیف کی چیز سمجھتا ہے۔ تو اس نے کہا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے:

((يَا بِلَالُ أَقِمِ الصَّلَاةَ أَرِحْنَا بِهَا))

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

”اے بلال! نماز کے لیے اقامت کہو اور ہمیں اس سے راحت پہنچاؤ۔“

[صحیح] سنن ابو داود:4985

علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے اسی سجدے کے متعلق کہا تھا:

وہ سجدہ روح زمین جس سے کانپ جاتی تھی
اسی کو آج ترستے ہیں منبر ومحراب

## ......تدبرِ قرآن سے خشوع کا حصول:

اہل ایمان قرآن مجید کو نہایت غور وفکر سے سنتے اور اس کا گہرا اثر قبول کرتے ہیں۔لیکن کفار اپنے رب کی آیات سن کر ذرہ بھر متاثر نہیں ہوتے، بلکہ اپنے کفر پر سختی سے جمے رہتے ہیں۔اہل ایمان کی صفت بیان کرتے ہوئے فرمایا:

﴿وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا﴾ [الفرقان:73]

”اور وہ کہ جب انھیں ان کے رب کی آیات کے ساتھ نصیحت کی جائے تو ان پر بہرے اور اندھے ہو کر نہیں گرتے۔“

☆...... ہدایت اور نصیحت حاصل کرنے کے دو ہی ذرائع ہیں: یا تو آدمی خود غور وفکر کرے اور عقل سے کام لے یا کسی خیر خواہ کی بات توجہ سے سن کر اس پر عمل کرلے۔یعنی جو کوئی دل رکھتا ہو جس کے ساتھ اس پر غور وفکر کرے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌ﴾ [ق:37]

”بلاشبہ اس (قرآن) میں اس شخص کے لیے یقیناً نصیحت ہے جس کا کوئی دل ہو، یا کان لگائے، اس حال میں کہ وہ (دل سے) حاضر ہو۔“

علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے کیا خوب کہا ہے:

زبان نے کہہ بھی دیا لا الہ تو کیا حاصل
دل ونگاہ مسلمان نہیں تو کچھ بھی نہیں

☆......تدبر فی القرآن سے آیات کو بار بار دہرانے کو دل کرتا، قرآن کے احکام پر عمل کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔

سیدنا عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں ایک رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ (نماز کے لیے) کھڑا ہوا، کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور آپ نے سورۃ البقرہ پڑھی:

((لَا يَمُرُّ بِآيَةِ رَحْمَةٍ إِلَّا وَقَفَ فَسَأَلَ ، وَلَا يَمُرُّ بِآيَةِ عَذَابٍ إِلَّا وَقَفَ فَتَعَوَّذَ))

”پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کسی رحمت والی آیت سے گزرتے تو وہاں ٹھہرتے اور سوال کرتے، اور اگر کسی عذاب

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

والی آیت سے گزرتے (تلاوت) تو وہاں ٹھہرتے اور اس سے پناہ مانگتے۔"

[صحیح] سنن ابو داود:873

☆......تمام اعمال میں خشوع پیدا کرنے اور قربتِ الٰہی کے لیے قرآن مجید پر غور وفکر کرنے سے بڑا کوئی نسخہ کیمیا نہیں۔ جس کے متعلق اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَيَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ يَبْكُوْنَ وَ يَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا﴾ [الاسراء:109]

"اور وہ ٹھوڑیوں کے بل گر جاتے ہیں، روتے ہیں اور وہ (قرآن) انھیں عاجزی میں زیادہ کر دیتا ہے۔"

## ......سورۃ الفاتحہ سے خشوع کی کیفیت حاصل ہونا:

حدیث قدسی ہے کہ جب بندہ نماز میں سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ ایک ایک آیت پر جواب دیتے ہیں۔ گویا بندہ سورۃ الفاتحہ جب تلاوت کرے تو اللہ کے جواب کا انتظار کرے، جلدی جلدی نہ پڑھے، یہ تصور کرے کہ اللہ تعالیٰ کے سامنے کھڑے پورے احساس وادراک کے ساتھ اس سورت کو پڑھے۔

☆......سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ بیان کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

((قَسَمْتُ الصَّلَاةَ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي نِصْفَيْنِ ، وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ))

"میں نے نماز کو اپنے اور اپنے بندے کے درمیان آدھا آدھا تقسیم کر دیا ہے۔ اور میرا بندہ جو سوال کرتا ہے ۔"

جب بندہ کہتا ہے کہ ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میرے بندے نے میری تعریف کی ہے۔ پھر جب بندہ کہتا ہے: ﴿الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں: میرے بندے نے میری ثنا بیان کی ہے۔ جب بندہ کہتا ہے: ﴿مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ﴾ تو اللہ جواب دیتے ہیں: میرے بندے نے میری بزرگی اور تعظیم بیان کی ہے۔ جب بندہ کہتا ہے: ﴿إِيَّاكَ نَعْبُدُ وإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ﴾ تو اس جواب دیا جاتا ہے:

((هَذَا بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي ، وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ)) یہ میرے اور میرے بندے کے درمیان ہے، اور میرے بندے نے جس چیز کا مجھ سے سوال کیا ہے، اُس کے لیے ہے۔ پھر جب بندہ کہتا ہے:

﴿اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾

"یہ میرے بندے کے لیے ہے، اور جو مطالبے کیے ہیں، سب اس کے لیے تیار ہیں۔"

صحیح مسلم:395

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

...... یہ حدیث قدسی بڑی عظیم المرتبت ہے، اگر ہر نمازی یہی حدیث ذہن نشین رکھے تو یقیناً نماز میں خشوع حاصل ہوگا، اللہ سے مخاطب ہونے لطف آئے اور نماز میں مناجات کی کیفیت حاصل ہوگی، کہ واقعتاً اللہ اپنے بندے کے مطالبات سن کر قبول کرتا اور انھیں پورا بھی فرماتا ہے۔

## ......سجدے میں دعا سے خشوع کا حصول:

دعا مومن کا ہتھیار ہے، جس سے ہر چیز کو طلب کیا جاسکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اور بندے کے درمیان سب سے مضبوط اور مستحکم تعلق دعا کا ہی ہے، دعا میں عاجزی اور مانگنے کی کیفیت اللہ کریم کو بہت پسند ہے۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((أَقْرَبُ مَا يَكُونُ الْعَبْدُ مِنْ رَبِّهِ ، وَهُوَ سَاجِدٌ ، فَأَكْثِرُوا الدُّعَاءَ))

''بندہ سجدے میں اپنے پروردگار سے بہت نزدیک ہوتا ہے تو سجدہ میں بہت دعا کرو۔''

صحیح مسلم:482

سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((وَأَمَّا السُّجُودُ فَاجْتَهِدُوا فِي الدُّعَاءِ ، فَقَمِنٌ أَنْ يُسْتَجَابَ لَكُمْ))

''تم سجدوں خوب دعا کیا کرو، کیونکہ زیادہ موزوں ہے کہ وہ تمہارے لیے مقبول ہو۔''

صحیح مسلم:479

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ﴾

''اپنے رب کو گڑگڑا کر اور خفیہ طور پر پکارو، بیشک وہ حد سے بڑھنے والوں سے محبت نہیں کرتا۔''

## ......خشوع کی فضیلت جاننا اور سمجھنا:

نماز یا دیگر عبادات کی فضیلت کو جاننا اور اس کے حصول کی نیت واجر کی امید رکھنے سے خشوع کا حاصل ہونا یعنی اس اللہ کی طرف توجہ پیدا ہوتی ہے۔

بندے کی نماز وہی ہے جو وہ سمجھ کر پڑھتا ہے، جب بندہ کمال خشوع کے ساتھ نماز پڑھتا ہے تو اس کے تمام گناہ جھڑ جاتے اور اُسے پاک کر دیا جاتا ہے۔

سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إِنَّ الْـعَبْدَ إِذَا قَامَ يُصَلِّي ، أُتِيَ بِذُنُوبِهِ فَجُعِلَتْ عَلَى رَأسِهِ وَعَاتِقَيْهِ ، فَكُلَّمَا رَكَعَ أَوْ سَجَدَ ,تَسَاقَطَتْ عَنْهُ))

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

”بے شک بندہ جب نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہے تو اس کے گناہ اس کے سر اور کندھوں پر رکھ دیے جاتے ہیں، پھر وہ رکوع یا سجدہ کرتا ہے تو وہ اِس سے گر جاتے ہیں۔“

[صحیح] السلسلة الصحيحة:1671

## ......خشوع سے جنت کا واجب ہونا:

سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:

((مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوءَ، ثُمَّ يَقُومُ فَيَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ، يُقْبِلُ عَلَيْهِمَا بِقَلْبِهِ وَوَجْهِهِ، إِلَّا قَدْ أَوْجَبَ))

”تم میں سے جو شخص بھی وضو کرے اور اچھی طرح وضو کرے، پھر کھڑے ہو کر دو رکعت نماز پوری توجہ اور حضور قلب (دل جمعی) کے ساتھ ادا کرے تو اس نے (اپنے اوپر جنت) واجب کر لی۔“

[صحیح] سنن ابو داود:169

## ......خشوع کو ختم کرنے والی چیزوں سے پناہ:

سیدنا عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کثرت کے ساتھ ان چار چیزوں سے اللہ کی پناہ طلب کرتے تھے:

((اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ، وَمِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ، وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ، وَمِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ))

”اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں ایسے دل سے جس میں خوف الٰہی نہ ہو، اور ایسی دعا سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں جو سنی نہ جائے، اور ایسے نفس سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں جو سیر نہ ہو، اور ایسے علم سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں جو فائدہ مند نہ ہو۔“

[صحیح] سنن الترمذی:3482

☆......سیدنا زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر ان چیزوں سے پناہ مانگا کرتے تھے:

((اللهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ، وَالْكَسَلِ، وَالْجُبْنِ، وَالْبُخْلِ، وَالْهَرَمِ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ اللهُمَّ آتِ نَفْسِي تَقْوَاهَا، وَزَكِّهَا أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا، أَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا، اللهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ، وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ، وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ، وَمِنْ دَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا))

”اے اللہ! میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں عاجزی اور سستی اور نامردی اور بخیلی اور بڑھاپے سے اور قبر کے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

عذاب سے۔ اے اللہ! میرے نفس کو تقویٰ دے اور پاک کر دے اسے، تو اس کا بہتر پاک کرنے والا ہے، تو اس کا آقا اور مولیٰ ہے، اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس علم سے جو فائدہ نہ دے اور اس دل سے جو تیرے سامنے نہ جھکے اور اس نفس جو آسودہ نہ ہو اور اس دعا سے جو قبول نہ ہو۔"

صحیح مسلم:2722

# خلاصہ جمعہ

بعنوان

## عبادات میں خشوع کے اسباب

﴿وَاِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ﴾ [المائدة:83]

علامہ قرطبی رحمہ اللہ خشوع کی تعریف کے متعلق فرماتے ہیں:

((هَيْئَةٌ فِى النَّفْسِ يَظْهَرُ مِنْهَا فِى الْجَوَارِحِ))

تفسیر القرطبی: 374/1

﴿وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا﴾ [طه:108]

### ......دل کا خشوع اور اس کے اثرات:

خشوع وخضوع کا مرکز ومنبع دل ہے، جب دل میں خشوع ہوگا تو باقی اعضاء پر بھی اثر ظاہر ہوگا۔ نماز میں خشوع سے مراد دل کا اللہ کی طرف متوجہ اور یکسو ہونا ہے اور یہی نماز کی اصل روح ہے۔

سیدنا نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((أَلَا وَإِنَّ فِى الْجَسَدِ مُضْغَةً: إِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ الْجَسَدُ كُلُّهُ، وَإِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهُ، أَلَا وَهِىَ الْقَلْبُ))

صحیح البخاری:52

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب رکوع جاتے تو یوں دعا کرتے:

((اَللّٰھُمَّ لَكَ رَكَعْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ، وَلَكَ أَسْلَمْتُ، خَشَعَ لَكَ سَمْعِي، وَبَصَرِي، وَمُخِّيْ، وَعَظْمِيْ، وَعَصَبِيْ))

صحیح مسلم:771

علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے اسی متعلق کہا تھا:

صفیں کج، دل پریشان، سجدہ بے ذوق

کہ جذب اندروں باقی نہیں ہے

## ......قبولیتِ عمل کے درجات:

ہر عمل کی قبولیت کے تین درجات ہوتے ہیں:

1......قبولیت سے مراد ہے کہ اللہ تعالیٰ کا راضی ہونا اور عمل کرنے کے متعلق فرشتوں میں خوش ہونا۔

2......قبولیت کا مفہوم ہے کہ اجر وثواب کا مرتب ہونا، اللہ تعالیٰ کا راضی ہوکر انعام واکرام سے نوازانا۔

3......فرض کی ادائیگی ہے کہ بس بندے کے ذمہ جو فرض تھا، اُسے بجالایا ہے، لیکن فاعل کو اس پر کوئی اجر وثواب حاصل نہیں ہوا۔

جامع العلوم والحکم، لابن رجب:87

# عبادت میں خشوع کی اہمیت

## ......عبادت میں احسان کا درجہ:

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سیدنا جبریل علیہ السلام نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا: احسان کیا ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا:

((أَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ، فَإِنْ لَمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ))

صحیح البخاری:50

## ......عبادت میں خشوع، قبولیت کی بنیاد:

سیدنا عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:

((إِنَّ الرَّجُلَ لَيَنْصَرِفُ وَمَا كُتِبَ لَهُ إِلَّا عُشْرُ صَلَاتِهِ تُسْعُهَا ثُمْنُهَا سُبْعُهَا سُدْسُهَا خُمْسُهَا رُبْعُهَا ثُلُثُهَا نِصْفُهَا))

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

[حسن] سنن ابن ماجه:796

### ......خشوع کا اٹھ جانا، قیامت کی علامت:

سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ کا یہ قول صادق نظر آتا ہے:

(أَوَّلُ مَا تَفْقِدُونَ مِنْ دِينِكُمُ الْخُشُوعُ ، وَآخِرُ مَا تَفْقِدُونَ مِنْ دِينِكُمُ الصَّلَاةُ ، وَرُبَّ مُصَلٍّ لَا خَيْرَ فِيهِ ، وَيُوشِكُ أَنْ تَدْخُلَ مَسْجِدَ الْجَمَاعَةِ فَلَا تَرَى فِيهِمْ خَاشِعًا)

مدارج السالكين للامام ابن القيم:517/1

سیدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((أَوَّلُ شَيْءٍ يُرْفَعُ مِنْ هٰذِهِ الْأُمَّةِ الْخُشُوْعُ حَتّٰى لَا تَرٰى فِيْهَا خَاشِعًا))

[صحیح] صحيح الترغيب: 543۔صحيح الجامع:2569

سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ خشوع کے متعلق فرماتے ہیں:

((يُوشِكُ أَنْ تَدْخُلَ مَسْجِدَ جَمَاعَةٍ فَلَا تَرَى فِيهِ رَجُلًا خَاشِعًا))

[صحیح] سنن الترمذی:2653

## خشوع کے اسباب وذرائع

### ......مناجاتِ الٰہی کا تصور کریں:

☆......سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا قَامَ فِي صَلَاتِهِ فَإِنَّهُ يُنَاجِي رَبَّهُ))

صحيح البخاری:405

### ......سیرت طیبہ سے خشوع کی مثال:

سیدنا عبداللہ بن شخیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

((رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم يُصَلِّي وَفِي صَدْرِهِ أَزِيزٌ كَأَزِيزِ الرَّحَى مِنَ الْبُكَاءِ صلی اللہ علیہ وسلم))

[صحیح] سنن ابو داود:904

### ......نماز میں موت کو یاد کرو:

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((أُذْكُرِ الْمَوْتَ فِيْ صَلَاتِكَ ، فَإِنَّ الرَّجُلَ؟ إِذَا ذَكَرَ الْمَوْتَ فِيْ صَلَاتِهِ لحرى أَنْ يُحْسِنَ صَلَاتَهُ ، وَصَلِّ صَلَاةَ رَجُلٍ لَا يَظُنُّ أَنَّهُ يُصَلِّيْ صَلَاةً غَيْرَهَا))

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

السلسلة الصحيحة :1421

سیدنا ابوایوب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے کہا: مجھے کوئی مختصر نصیحت فرما دیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((إِذَا قُمْتَ فِي صَلَاتِكَ فَصَلِّ صَلَاةَ مُوَدِّعٍ))

[حسن] سنن ابن ماجه:4171

## ......نماز میں خشوع، استقامت کی دلیل:

﴿وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ﴾ [البقرة:45]

## ......نماز، خشوع ورضائے الٰہی کا ذریعہ:

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((وَجُعِلَتْ قُرَّةُ عَيْنِي فِي الصَّلَاةِ))

[صحيح] سنن النسائي: 3940

☆......سالم بن ابی الجعد کہتے ہیں کہ ایک شخص نے کہا: کاش میں نماز پڑھ لیتا تو مجھے سکون مل جاتا، مسعر کہتے ہیں: میرا خیال ہے یہ بنوخزاعہ کا کوئی آدمی تھا، پھر لوگوں نے اس پر برا کہا کہ یہ نماز کو تکلیف کی چیز سمجھتا ہے۔ تو اس نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے:

((يَا بِلَالُ أَقِمِ الصَّلَاةَ أَرِحْنَا بِهَا))

[صحيح] سنن ابو داود:4985

## ......تدبرِ قرآن سے خشوع کا حصول:

اہل ایمان قرآن مجید کو نہایت غور وفکر سے سنتے اور اس کا گہرا اثر قبول کرتے ہیں۔ لیکن کفار اپنے رب کی آیات سن کر ذرہ بھر متاثر نہیں ہوتے، بلکہ اپنے کفر پر سختی سے جمے رہتے ہیں۔ اہل ایمان کی صفت بیان کرتے ہوئے فرمایا:

﴿وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوا عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا﴾ [الفرقان:73]

☆...... ہدایت اور نصیحت حاصل کرنے کے دو ہی ذرائع ہیں: یا تو آدمی خود غور وفکر کرے اور عقل سے کام لے یا کسی خیر خواہ کی بات توجہ سے سن کر اس پر عمل کر لے۔ یعنی جو کوئی دل رکھتا ہو جس کے ساتھ اس پر غور وفکر کرے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌ﴾ [ق:37]

☆......تدبر فی القرآن سے آیات کو بار بار دہرانے کو دل کرتا، قرآن کے احکام پر عمل کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

سیدنا عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں ایک رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ (نماز کے لیے) کھڑا ہوا، کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور آپ نے سورۃ البقرہ پڑھی:

((لَا يَمُرُّ بِآيَةِ رَحْمَةٍ إِلَّا وَقَفَ فَسَأَلَ ، وَلَا يَمُرُّ بِآيَةِ عَذَابٍ إِلَّا وَقَفَ فَتَعَوَّذَ))

[صحیح] سنن ابوداود:873

☆......تمام اعمال میں خشوع پیدا کرنے اور قربتِ الٰہی کے لیے قرآن مجید پر غور وفکر کرنے سے بڑا کوئی نسخہ کیمیا نہیں۔جس کے متعلق اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَيَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ يَبْكُوْنَ وَ يَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا﴾ [الاسراء:109]

## ......سورۃ الفاتحہ سے خشوع کی کیفیت حاصل ہونا:

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیان کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

((قَسَمْتُ الصَّلَاةَ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي نِصْفَيْنِ ، وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ))

جب بندہ کہتا ہے کہ ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میرے بندے نے میری تعریف کی ہے۔پھر جب بندہ کہتا ہے: ﴿الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں: میرے بندے نے میری ثنا بیان کی ہے۔جب بندہ کہتا ہے: ﴿مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ﴾ تو اللہ جواب دیتے ہیں: میرے بندے نے میری بزرگی اور تعظیم بیان کی ہے۔جب بندہ کہتا ہے: ﴿إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ﴾ تو اس جواب دیا جاتا ہے:

((هَذَا بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي ، وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ)) یہ میرے اور میرے بندے کے درمیان ہے، اور میرے بندے نے جس چیز کا مجھ سے سوال کیا ہے، اُس کے لیے ہے۔پھر جب بندہ کہتا ہے:

﴿اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾

"یہ میرے بندے کے لیے ہے، اور جو مطالبے کیے ہیں، سب اس کے لیے تیار ہیں۔"

صحیح مسلم:395

## ......سجدے میں دعا سے خشوع کا حصول:

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((أَقْرَبُ مَا يَكُونُ الْعَبْدُ مِنْ رَبِّهِ ، وَهُوَ سَاجِدٌ ، فَأَكْثِرُوا الدُّعَاءَ))

صحیح مسلم:482

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((وَأَمَّا السُّجُودُ فَاجْتَهِدُوا فِي الدُّعَاءِ ، فَقَمِنٌ أَنْ يُسْتَجَابَ لَكُمْ))

صحيح مسلم:479

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ﴾

## ......خشوع کی فضیلت جاننا اور سمجھنا:

بندے کی نماز وہی ہے جو وہ سمجھ کر پڑھتا ہے، جب بندہ کمال خشوع کے ساتھ نماز پڑھتا ہے تو اس کے تمام گناہ جھڑ جاتے اور اُسے پاک کر دیا جاتا ہے۔

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا قَامَ يُصَلِّي ، أُتِيَ بِذُنُوبِهِ فَجُعِلَتْ عَلَى رَأْسِهِ وَعَاتِقَيْهِ ، فَكُلَّمَا رَكَعَ أَوْ سَجَدَ ,تَسَاقَطَتْ عَنْهُ))

[صحيح] السلسلة الصحيحة:1671

## ......خشوع سے جنت کا واجب ہونا:

سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:

((مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوءَ ، ثُمَّ يَقُومُ فَيَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ ، يُقْبِلُ عَلَيْهِمَا بِقَلْبِهِ وَوَجْهِهِ ، إِلَّا قَدْ أَوْجَبَ))

[صحيح] سنن ابوداود:169

## ......خشوع کو ختم کرنے والی چیزوں سے پناہ:

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کثرت کے ساتھ ان چار چیزوں سے اللہ کی پناہ طلب کرتے تھے:

((اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ ، وَمِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ ، وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ ، وَمِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ))

[صحيح] سنن الترمذی:3482

☆......سیدنا زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اکثر ان چیزوں سے پناہ مانگا کرتے تھے:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

((اللھُمَّ إِنِّی أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ ، وَالْكَسَلِ ، وَالْجُبْنِ ، وَالْبُخْلِ ، وَالْهَرَمِ ، وَعَذَابِ ، الْقَبْرِ اللھُمَّ آتِ نَفْسِی تَقْوَاهَا ، وَزَكِّهَا أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا ، أَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا ، اللھُمَّ إِنِّی أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ ، وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ ، وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ ، وَمِنْ دَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا))

صحیح مسلم:2722


| خطبہ رائٹر | خطبہ حاصل کرنے کے لیے | تاثرات اورمشورہ کے لیے |
|---|---|---|
| حافظ تنویر الاسلام | 03424449009 | حافظ شفیق الرحمٰن زاہد (مدیر) |
| 03424449009 | 03014843312 | 03015989211 |
| 03034125519 | 03017138746 | |


PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com